



السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص نماز عشاء پڑھے سو جائے اور اسے نماز فجر کے بعد یاد آئے تو کیا وہ اسے اسی وقت پڑھے یا انگلی عشاء کی نماز کے ساتھ پڑھے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاتہ!
الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد!

صحیح حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد موجود ہے کہ : (من نام عن الصلوة او نیساف فلیصلها اذ ارکب بالکفارہ لما الاذکر وقراؤه تعالی آیت) (صحیح بخاری)

"جو شخص نماز سے سو جائے یا بھول جائے تو وہ اس وقت پڑھے جب یاد آجائے اس کا یہی کشارہ ہے "اس موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد باری تعالیٰ بھی پڑھا : اور میری یاد کئے نماز پڑھا کرو۔"

اس مسئلہ میں نماز عشاء اور دیگر نمازوں میں کوئی فرق نہیں ہے لہذا آدمی جب بھی بیدار ہو وقت نہ بھی ہو تو فوراً اسی وقت پڑھ لے اور عشاء تک مؤخر نہ کرے بلکہ جوں ہی یاد آئے فوراً پڑھ لے خواہ ممانعت کا وقت ہو یا کسی اور نماز کا لیکن اگر یہ خدشہ ہو کہ اس نماز کے پڑھنے سے موجود نماز کا وقت ختم ہو جائے گا تو پھر پہلے موجود نماز کو پڑھ لے اور اس کے بعد فوت شدہ نماز کو پڑھ لے

حدا ما عندی والله علیہ بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 378

محمد فتویٰ